۲۔قال رسول اللہ ﷺ: اَلدِّینُ النَّصِیحَۃُ

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے۔

صحیح مسلم، رقم الحدیث 55)

مفسرین حضرات کے مطابق "نصیحۃ" کا مطلب ہے اخلاص۔۔۔یعنی جس عمل میں اخلاص نہ ہو وہ عمل اللہ کے نزدیک قابلِ قبول نہیں ہے۔

اگر اردو زبان میں خیر خواہی کا مطلب لیا جائے تو اس کا کافی وسیع مطلب آتا ہے مثلاً سلام کا جواب دینا، بیماروں کی عیادت کرنا، کمزوروں کی مدد کرنا، چھوٹوں پر شفقت کرنا، غریبوں کی مدد کرنا، غیبت اور چغلی کسی کی نہ کرنا اور نہ سننا اور کسی کی عیب جوئی نہ کرنا وغیرہ وغیرہ

۱۔ اللہ تعالی کے ساتھ خیر خواہی

اللہ تعالیٰ کے ساتھ خیر خواہی کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات وذات پر ایمان لانا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، صرف اسی ہی کی عبادات کرنا اور اس کے احکامات پر عمل کرنا۔

۲۔ کتاب کے ساتھ خیر خواہی

اس کا مطلب یہ ہے کہ اس پر ایمان لانا کہ یہ اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ قرآن پاک کی تلاوت، تجوید اور معنی کے غور کے ساتھ کی جائے۔

۳۔ رسول کے ساتھ خیر خواہی

اس کا مطلب یہ ہے کہ اس بات پر ایمان لانا کہ تمام انبیاء برحق ہیں اور حضرت آدم علیہ سلام پہلے نبی ہیں اور ہمارے پیارے نبی ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے بعد رسالت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔ اگر نعوذ باللہ کوئی نبوت کا دعوی کرے تو وہ مرتد اور واجبِ قتل ہے۔

۴۔ حکمرانوں کے ساتھ خیر خواہی

اس کا مطلب یہ ہے کہ جو خلیفہ شریعت کے مطابق حکمرانی کرے تو اس کی اطاعت کی جائے اور اس کے خلاف بغاوت نہ کی جائے۔ اگر حکمران ایسے نہیں ہیں تو پھر ان سیاسی پارٹیوں کے ساتھ ہونا چاہیے جو اسلام اور اس کے قوانین کو لاگو کرنے میں سرگرم ہوں۔

۵۔ مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی

اس کا مطلب یہ ہے تمام مسلمانوں کی دینی و دنیاوی اصلاح کا خیال رکھے۔ انھیں اچھی باتیں کی تبلیغ کرے،۔ بُرے اعمال یعنی جھوٹ، چغلی، غیبت، حسد اور دوسرے بُرے کاموں سے

روکیں۔ غرض یہ کہ ہر مسلمان کی دنیاو آخرت کے نفع کی فکر کرے کہ اس کو کسی قسم کی نقصان ہونے سے بچائے۔

٦۔ غیر مسلم کے ساتھ خیر خواہی

اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کی مسلمان ہونے کی فکر کریں اور ان سے اچھا سلوک و برتاؤ کریں لیکن ان سے محبت نہ کریں اور نہ ہی ان کے ساتھ دوستیاں بڑھائیں۔ کیونکہ اس محبت اور دوستیوں سے ہمارے ایمان میں شگاف پڑھ سکتا ہے۔ غیر مسلموں عیسائی، یہودی، ہندو، سکھ وغیرہ شامل ہیں۔ جبکہ قادیانی، مرزائی وغیرہ سے قطعِ تعلق کا حکم ہے کیونکہ وہ زندیق لوگ ہیں

۔

خلاصہ یہ ہے کہ اگر اس حدیث پاک پر عمل کریں تو تقریبا دین کا ہر شعبہ اس میں آجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔